تبصرے

تاریخ دستورِ آصفی :- مرتبہ جناب ابوالخیر صاحب کنج نشین (نظامیہ) سائز کلاں ضخامت ۸۰ صفحات کتابت طباعت اور کاغذ معمولی قیمت ۲/۱ پتہ :- انوار المعارف حسینی علم حیدرآباد دکن

حیدرآباد دکن سے ایک ماہانہ رسالہ مجلہ نظامیہ کے نام سے شائع ہوتا ہے اس نے دولتِ آصفیہ کی خودمختاری کے اعلان کی یادگار میں اپنا ایک خاص نمبر "تاریخ دستور آصفی" کے نام سے شائع کیا ہے جس میں پہلے تہنیت کے پیغام اور ایک نظم کے بعد ایک مقالہ میں "علم السیاست" "نظام سلطنت" "اسلامی نظام حکومت" اور "عہد حاضر کے تین نظامِ سلطنت" اور ان کے علاوہ ذمہ دار حکومت اور طریقہ انتخاب وغیرہ پر روشنی ڈالی گئی ہے جس سے حیدرآباد کے دستور اساسی کے سمجھنے میں کافی مدد مل سکتی ہے صفحہ ۳۳ سے "حیدرآبادی دستور کا جدید خاکہ" کے زیر عنوان حکومت کے مختلف شعبوں میں جو اصلاحات ہوئی ہیں ان کا کسی قدر مفصل بیان کیا گیا ہے۔ اس ذیل میں وہ تمام باتیں بھی آگئی ہیں جن کے لئے پچھلے دنوں آریہ سماج کے چند لوگوں نے ریاست میں شورش پیدا کر رکھی تھی پھر دستوری اصلاحات پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ اور آریہ ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں مسلمانوں کے موقر اخبارات نے جو شذرے یا مقالات لکھے تھے اُن کے اقتباسات درج کئے گئے ہیں۔ اور دستوری اصلاحات کو شعبہ وار بیان کیا گیا ہے۔ غرضکہ یہ رسالہ حیدرآباد کی قدیم اور جدید دستوری تاریخ معلوم کرنے کے لئے ازبس مفید اور کارآمد ہوگا اور اس سے یہ حقیقت واضح ہو جائے گی کہ ریاست حیدرآباد جس کے خلاف محض ایک اسلامی ریاست ہونے کے جرم میں بعض مفسدہ پرداز لوگ کبھی کبھی زہر افشانی کرنے لگتے ہیں وہ دستور اور نظمِ حکومت کے اعتبار سے جمہوریت در عایا